



## سوال

(48) حدیث: ”شفعت الملائكة وشفعت النبيون“ کی وضاحت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث: ”شفعت الملائكة وشفعت النبيون“ کی وضاحت

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث: ”شفعت الملائكة وشفعت النبيون وشفعت المؤمنون، ولم یبق إلا أرحم الراحمین، فیتقبض قبضتہ من النار فیخرج منها قوما لم یعملوا خیرا،، (بخاری مع الفتح کتاب التوحید باب قول اللہ (وجوه لومنا مناصرة) (13/421 (7439)، مسلم کتاب الایمان باب معرفة طریقہ الرویة (183) (1/167) واللفظ لمسلم)

قطا الحدیث کے بارے میں عام شرح حدیث نے جو کچھ لکھا ہے، وہی میرے نزدیک صحیح ہے، اس سے بقول آپ کے موحدین جاہلیت یا اپنی عقل و فطرت کے ذریعہ خدا کو جاننے والے یا بقول شیخ اگر اہل فترہ نہیں مراد ہو سکتے کہ پھر وہی اعتراض وارد ہوگا کہ حدیث میں مطلق عمل خیر کی نفی گئی ہے خواہ عمل (توحید کا اقرار و یقین) پنمبر کے ذریعہ ہو، یا بغیر توسط رسول کے، نفس عقل و فطرت کے ذریعہ۔

شرح حدیث کی شرح پر وارد شدہ اعتراض یوں دفع کیا سکتا ہے کہ اگرچہ و خیر نکرہ ہے اور تحت میں نفی واقع ہے جو عموم کا فائدہ دیتا ہے لیکن یہ معلوم ہے کہ ”ما من عام الا وقد خص منه، الا قول: ”ان اللہ علی کل شیء قدیر،، وقوله: ”کل شیء خلقناه بقدر،، (وغیرہ) پس دیگر احادیث کی رعایت کرتے ہوئے حدیث مذکورہ بالا میں توحید رسالت کے اقرار و اذعان کے علاوہ دوسرے اعمال قلوب کی نفی مقصود ہے۔

موحدین اہل فترہ ضرور نجات پائیں گے اللہ تعالیٰ: ”وما کننا معذبین حتی نبعث رسولا،، لیکن ان کی نجات پانے کی یہ صورت نہیں ہوگی جو آپ نے سمجھی ہے۔ وقیل: انہم یمتحنون فی الحشر، بانہم یؤمرون ان یلقوا انفسہم فی النار، فمن استمر منہم نجا، ومن ابى بلک۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 144

محدث فتویٰ